کی شرح لکھی ہے اور اب وہ اس ضخیم کتاب کو چھوٹے چھوٹے اجزاء کی شکل میں شائع کر رہے ہیں تا کہ اس سے زیادہ سے زیادہ لوگ فائدہ اٹھائیں۔

''محبوبِ خدا ﷺ کی دلربا ادائیں'' نامی کتاب بھی شرح شمائل ترمذی کا ایک جزو ہے' جس کو مختلف عنوانات کے تحت سات ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے۔ چند ایک عنوانات یہ ہیں: رسول اللہ ﷺ کا خوشبو کا استعمال' آپؐ کا اندازِ گفتگو' آپؐ کا تبسم' آپؐ کی خوش طبعی اور لطائف وظرائف۔ یہ کتاب شمائل ترمذی کی 36 احادیث کی عالمانہ تشریح ہے جس کے لفظ لفظ سے محبتِ رسولؐ ٹپکتی ہے۔ مصنف نے ہر حدیث کے الفاظ کے معانی بیان کرتے ہوئے تحقیق کا حق ادا کر دیا ہے اور پھر حدیث میں بیان کردہ ہر بات کو بڑے احسن انداز میں واضح کیا ہے۔ یہ کتاب دینی مدارس کے طلبہ اور اساتذہ کے لیے خاص طور پر مفید ہے۔ عوام الناس بھی پڑھیں گے تو محبوبِ خدا ﷺ کے اعلیٰ اوصاف کا مطالعہ اُن کے کردار وعمل میں حسن وجمال پیدا کرے گا۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت اور جلد مضبوط ہے۔

(۵)

نام کتاب : امام شاہ ولی اللہؒ اور اُن کے افکار ونظریات

مؤلف : مولانا عطاء الرحمٰن قاسمی

ضخامت : 478 صفحات ۔ قیمت: 250 روپے

ملنے کا پتہ: شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ N-80/C ابوالفضل انکلیو' اوکھلا' نئی دہلی

شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ عبقری شخصیت کے مالک تھے۔ وہ ایک دینی اور علمی گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ہندوستان کی تاریخ میں مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ کے بعد شاہ ولی اللہ مسلمانوں کے ہر مکتبہ فکر اور مسلک کے مابین یکساں قدر ومنزلت کے حامل تھے۔ اُن کی متوازن اور معتدل فکر نے ہر طبقے کے لوگوں کو متاثر کیا۔ قرآن کی تعلیمات کو عام کرنے میں اُن کی لائق تحسین خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ شاہ ولی اللہؒ سب سے پہلے عالمِ دین ہیں جنہوں نے عوام کالانعام اور علمائے سوء کی شدید ترین مخالفت کے باوجود قرآن مجید کا رائج الوقت زبان (فارسی) میں ترجمہ کیا۔ اس طرح انہوں نے عوام کا رُخ قرآن خوانی سے قرآن فہمی کی طرف موڑا۔ بعدہٗ اس کام کو اُن کے فرزندان ارجمند نے آگے بڑھاتے

ہوئے اردو میں لفظی اور بامحاورہ تراجم کیے۔ عربی‘ فارسی اور اردو میں آپ کی درجنوں وقیع تصنیفات ہیں جن میں حجۃ اللہ البالغہ‘ ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء‘ فیوض الحرمین اور الفوز الکبیر اپنی مثال آپ ہیں۔

شاہ صاحبؒ کی متوازن و معتدل فکر کو عام کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں متعدد ادارے کام کر رہے ہیں۔ انہی میں ایک قابل ذکر ادارہ شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ دہلی ہے جو فکر ولی اللّٰہی کی اشاعت میں سرگرم عمل ہے۔ مارچ ۲۰۰۳ء میں اس ادارے کے زیر انتظام شاہ ولی اللہ کی شخصیت پر ایک سیمینار منعقد کیا گیا جس میں ہندوستان کے تمام مکاتب و مسالک کے معروف علماء نے شرکت کی‘ مقالات پڑھے اور شاہ صاحب کی خدمات کی تحسین کی۔ اس سیمینار میں پڑھے جانے والے مقالات کو زیر تبصرہ کتاب میں یکجا کر کے شائع کرنے کا اعزاز مولانا عطاء الرحمٰن قاسمی چیئرمین شاہ ولی اللہ انسٹی ٹیوٹ کو ملا‘ جنہوں نے اس کام کو نہایت خوش اسلوبی سے انجام دیا۔ بیش قیمت مقالات کے اس مجموعے سے نہ صرف عوام الناس بلکہ علمائے کرام بھی فائدہ اٹھائیں گے۔ مولانا عطاء الرحمٰن قاسمی کا یہ ایک تاریخی کارنامہ ہے۔

کتاب کی کمپوزنگ میں کچھ اغلاط نمایاں ہیں جن کی اگلے ایڈیشن میں اصلاح ضروری ہے۔

بقیہ حواشی: چہرے کا پردہ

۲۰۹) احیاء العلوم‘ امام غزالی‘ جلد ۲‘ ص ۴۹‘ مطبع عیسی البابی۔

۲۱۰) نہایۃ الزین شرح قرۃ العین‘ امام محمد نووی بن عمر التناری‘ جلد ۱‘ ص ۸۰۔

۲۱۱) تحفۃ الحبیب علی شرح الخطیب‘ الشیخ سلیمان البجیرمی‘ جلد ۱‘ ص ۳۸۸۔

۲۱۲) عون المعبود‘ شمس الحق عظیم آبادی‘ جلد ۱۱‘ ص ۱۰۹‘ دار الکتب العلمیۃ‘ بیروت۔

۲۱۳) بذل المجہود‘ شیخ خلیل احمد سہارنپوری‘ جلد ۱۶‘ ص ۴۳۱‘ دار الکتب العلمیۃ‘ بیروت۔

۲۱۴) فتح الباری‘ ابن حجر‘ جلد ۳‘ ص ۴۰۶۔

۲۱۵) المغنی‘ ابن قدامہ‘ جلد ۳‘ ص ۳۰۵۔

۲۱۶) الشرح الکبیر‘ ابن قدامہ المقدسی‘ جلد ۳‘ ص ۳۲۳‘۳۲۴۔

۲۱۷) احیاء العلوم‘ امام غزالی‘ کتاب النکاح‘ فصل سوم ”آداب المعاشرت“۔

۲۱۸) فتح الباری‘ ابن حجر عسقلانی‘ جلد ۹‘ ص ۳۳۷۔

۲۱۹) نیل الاوطار‘ امام شوکانی‘ جلد ۶‘ ص ۲۴۹۔